خواتین کی صحت و مسائل

تیسرا حصہ

حمل (2)

سائنس کی دنیا
SCIENCE KI DUNIYA

ہمارے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے جڑیں!

یہ مجموعہ ہمارے فیس بک گروپ میں ممبرز کی جانب سے پوچھے گئے مختلف سوالات اور ان کے جوابات پر مشتمل ہے۔ اس کا مقصد سائنس کے فروغ اور تعلیمی شعور کی بیداری میں کردار ادا کرنا ہے۔ اس پی ڈی ایف کا مطالعہ کرنے والوں سے گزارش ہے کہ اس علم کو اپنے جاننے والوں اور دوستوں تک بھی ضرور پہنچائیں۔

فہرست سوالات

تعارف

سوشل میڈیا کے جہاں دوسرے فوائد کو جھٹلایا نہیں جاسکتا وہاں قطعاً اس بات سے بھی صرفِ نظر نہیں کیا جاسکتا کہ یہاں پر بڑی تعداد اُن لوگوں کی بھی ہے جو یہاں جدید علوم سیکھنے اور جاننے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔یوں سائنسی اور دیگر علمی سرگرمیوں کے حوالے سے سوشل میڈیا کا استعمال دورِ حاضر میں یقیناًنہایت اہمیت کا حامل بنتا جارہا ہے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے کچھ سال پہلے فیس بک پر "سائنس کی دنیا" کے نام سے ایک پبلک گروپ تشکیل دیا گیا کہ علم سے بڑھ کر اس دُنیا میں کوئی قیمتی چیز نہیں اور علم کا حاصل کیا جانا نہایت سعادت کی بات ہے۔

سائنس کی دُنیا گروپ کی مقبولیت کا اندازہ ممبران کی روز بروز بڑھتی ہوئی تعداد سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ کچھ ہی عرصہ میں اِس گروپ کے ممبران کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔ دُنیا بھر میں اردو زبان بولنے اور سمجھنے والے لوگ اس گروپ کے ذریعے سائنس سیکھتے اور سکھاتے ہیں۔

زیرِ نظر پی ڈی ایف خواتین کی صحت و مسائل سیریز میں "حمل" کا دوسرا حصہ ہے۔ گزشتہ تیار کی گئی تمام پی ڈی ایف فائلز کے لنک صفحہ نمبر 14 پر فراہم کیے گئے ہیں تا کہ آپ ان سے بھی استفادہ کر سکیں۔

آئیں ہم سب مل کر وطنِ عزیز میں سائنسی سوچ کو پروان چڑھانے کی کاوشوں میں اپنا حصہ ڈالیں۔ شکریہ

انتظامیہ: سائنس کی دُنیا (فیس بک گروپ)

مورخہ: 18 دسمبر 2024

سوال نمبر 1

حمل ٹھہرنے کے زیادہ چانسز کب ہوتے ہیں؟

عورت کو پیریڈز ختم ہونے کے بعد حمل ٹھہرنے کے زیادہ چانسز عام طور پر اگلے 12 سے 14 دنوں کے دوران ہوتے ہیں، جب اس کا اوویولیشن (ovulation) کا عمل ہوتا ہے۔ اوویولیشن کے دوران، بیضہ (egg) اووری (ovary) سے نکلتا ہے اور سپرم کے ساتھ ملنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ اوویولیشن عام طور پر ماہواری کے سائیکل کے 14 ویں دن کے آس پاس ہوتا ہے، لیکن یہ ہر عورت کے لئے مختلف ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر اس کا ماہواری کا سائیکل بے قاعدہ ہو۔ اس لئے، پیریڈز ختم ہونے کے بعد اگلے 10 سے 17 دنوں کے درمیان حمل ٹھہرنے کے چانسز زیادہ ہوتے ہیں۔

بشکریہ: عبداللہ (ممبر)

سوال نمبر 2

بلیڈنگ ہونے کے بعد کتنے دن حمل نہ ٹھہرنے کے لیے موزوں ہیں؟

خون شروع ہونے والے دن کو پیریڈ کا پہلا دن فرض کریں۔ پانچ سے سات دن بلیڈنگ رہتی ہے۔ آٹھواں اور نواں دن محفوظ ہے۔ نویں دن سے انیسویں دن تک کنڈوم وغیرہ استعمال کرنا چاہئے۔ انیسویں کے بعد اگلا پیریڈ شروع ہونے تک باقی سارے دن محفوظ ہیں۔

بشکریہ: سلطان محمد (ماڈریٹر)

سوال نمبر 3

مانع حمل کا جدید طریقہ کار کیا ہے؟

مستقبل میں خصوصی طور پر عورتوں کے لیے مانع حمل کی غرض سے نئی گولیاں آرہی ہیں جن کو عورتیں اگر مباشرت سے پہلے کھالیں تو حمل نہیں ٹھہرے گا۔ سائنسدانوں نے ایک چھوٹی سی نئی سٹڈی میں 9 عورتوں پر ان گولیوں کا ٹیسٹ کیا ہے جو تندرست اور 18 سال سے 35 سال کی عمر کے درمیان تھیں، ان کے Menstrual Cycle بھی نارمل تھے۔ 9 میں سے 8 عورتوں پر یہ ٹیسٹ پوری طرح کامیاب ہوا۔

مانع حمل کے لیے عورتیں جو (Contraceptive Pill) کھا رہی ہیں وہ انہیں ہر روز کھانا پڑتی ہیں، اس کے علاوہ (Coil) رکھوانے اور دیگر طریقوں کے بھی سائیڈ افیکٹس سامنے آرہے ہیں۔ اس حوالے سے یہ گولی کافی سودمند ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ سٹڈی ابھی نئی ہے اور کافی چھوٹی بھی ہے لیکن امید ہے جلد ہی اس حوالے سے کوئی بڑی سٹڈی بھی ہوگی اور اگر وہ اسی طرح کامیاب ہوئی تو یہ گولیاں بہت جلد مارکیٹ میں آجائیں گی۔

بشکریہ: سہیل افضل (ماڈریٹر)

سوال نمبر 4

حمل ٹہرنے کے بعد جنس کا تعین کتنے مہینے بعد ہوتا ہے؟ اور کیا حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کی جنس تبدیل کی جاسکتی ہے؟

جنس کا تعین تو فرٹیلائزیشن کے وقت ہی ہو جاتا ہے۔ یعنی جیسے ہی حمل ٹھہر تا ہے، اسی وقت۔ مگر میرا خیال ہے آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ڈاکٹر کو کب معلوم ہو سکتا ہے کہ بچہ میل ہے یا فیمیل۔ تو اس کے لئے الٹرا ساؤنڈ کیا جاتا ہے، جس میں پندرہویں ہفتے میں سیکس کا پتہ چل جاتا ہے۔ تاہم ایک ٹیسٹ اس سے بھی زیادہ حساس ہے جس میں بچے کا جینیٹک میٹیریئل (Genetic Material) لے کر ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ہر لیب میں نہیں ہوتا۔ اس ٹیسٹ سے آغاز ہی میں جنس کا پتہ چل جاتا ہے۔ حمل ٹھہرنے کے بعد کسی دوائی سے بچے کی جنس تبدیل نہیں کی جاسکتی۔

بشکریہ: یونس خان (گروپ ایکسپرٹ)

سوال نمبر 5

جب جڑواں بچے پیدا ہوتے ہیں تو کیا دونوں حمل ایک ساتھ ہی ہوتے ہیں یا پھر کچھ ٹائم کا وقفہ ہوتا ہے؟

جڑواں بچے دو قسم کے ہوتے ہیں، آئیڈینٹیکل (Identical) یعنی جن کی جنس اور شکلیں ہمیشہ ایک سی ہوتی ہیں۔ اور فریٹرنل (Fraternal) یعنی جن کی جنس اور شکلیں مختلف ہو سکتی ہیں۔ آئیڈینٹیکل جڑواں بچے ایک ہی بیضے کی فرٹیلائزیشن سے بنتے ہیں لیکن فرٹیلائزیشن کے بعد تقسیم در تقسیم کے عمل میں دو الگ الگ جنین بن جاتے ہیں۔ اس

لیے آئیڈینٹکل جڑواں بچوں کا حمل اکٹھا ہی ہوتا ہے۔ فریٹرنل جڑواں بچوں میں خاتون کی اوو ریز سے دو بیضے خارج ہوتے ہیں جو الگ الگ سپرمز سے فرٹیلائز ہوتے ہیں۔ ان میں یہ امکان ہوتا ہے کہ دونوں بیضوں کی فرٹیلائزیشن بیک وقت نہ ہوئی ہو۔ طبی تاریخ میں ایسے کیسز بھی ہیں جن میں فریٹرنل جڑواں بچوں کے باپ الگ الگ تھے۔

بشکریہ: قدیر قریشی (ایڈمن)

سوال نمبر 6

دوران حمل کتوں اور بلیوں سے دور رہنے کی احتیاط کیوں بتائی جاتی ہے؟

دوران حمل پالتو بلی یا کتے کو پکڑنے اور اس سے کھیلنے سے حاملہ کو (Toxoplasma gondii parasite) منتقل ہوسکتے ہیں۔ یہ وہ پیراسائٹ ہیں جو جانورں سے انسانوں میں منتقل ہو کر انفیکشن پیدا کرتے ہیں۔ یہ پیدا ہونے والے بچے کو ماں کی کوکھ میں ہی سماعت سے محروم کر سکتے ہیں۔ ان کو پیدا ہونے کے بعد دورے پڑتے ہیں۔ بصارت سے جزوی یا کلی محرومی ہوسکتی ہے۔ پیلیا (Jaundice) بڑا شدید ہو سکتا ہے۔

اور اگر حاملہ لڑکی ایسا گوشت کھاتی ہے جو ٹھیک سے پکا نہ ہو تو بھی انفیکشن ہونے سے پیدا ہونے والا بچہ اوپر والی ساری کنڈیشنز میں سے کوئی ایک لے سکتا ہے۔ اس چیز کو Toxoplasmosis کہا جاتا ہے۔ اور دنیا بھر میں ہوئی بے شمار ریسرچز ہمیں بتاتی ہیں کہ دوران حمل بلیوں اور کتوں سے کھیلنے والی خواتین میں سے کئی کے بچے جزوی یا کلی طور پر سماعت سے محروم پیدا ہوئے ہیں۔ یا دیگر کئی معذوریوں کی وجہ یہی پیراسائٹ بنے ہیں۔ اس انفیکشن کا ماں میں پتا نہیں چلتا مگر بچہ اس کی لپیٹ میں آکر بہت متاثر ہوتا ہے۔ اکثر مس کیرج تک ہو جاتا۔

بشکریہ: خطیب احمد (ممبر)

سوال نمبر 7

کیا چاند گرھن حاملہ عورت پر اثر انداز ہوتا ہے؟

حاملہ عورت کے سورج گرہن یا چاند گرہن میں جانے سے پیدا ہونے والے بچے پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ چاند گرہن میں باہر جانا بالکل محفوظ ہے البتہ سورج گرہن کے وقت سورج کو سیدھا دیکھنے سے آنکھوں کی بینائی جاسکتی ہے۔ مگر اس سے بچے کی معذوری کا بلواسطہ یا بلاواسطہ ہرگز ہرگز کوئی تعلق نہیں۔ دراصل سورج گرہن کو آنکھوں پر بغیر کسی حفاظتی عینک کے سیدھا دیکھنے سے بینائی متاثر ہوسکتی ہے۔۔لہذا بینائی کے متاثر ہونے سے حاملہ عورت کے معمولات زندگی پر اثر پڑ سکتا ہے جس سے حمل کے دوران بچے کی افزائش بھی متاثر ہوسکتی ہے مگر یہ اس صورت میں جب کوئی حاملہ عورت دیدے پھاڑ کر سورج گرہن دیکھے اور اپنی بینائی متاثر کر بیٹھے ورنہ سورج گرہن میں حفاظتی تدابیر کے ساتھ باہر جانے سے نہ ہی بچہ متاثر ہوگا اور نہ ہی ماں۔

باقی سورج گرہن ایک عام قدرتی مظہر ہے جو چاند کے سورج اور زمین کے بیچ آنے سے ہوتا ہے۔ پرانے زمانے میں لوگوں کو اس کا علم نہیں تھا اس لیے وہ سورج گرہن کو کوئی آفت سمجھتے اور اس سے ڈرتے۔ اس لیے لوگ اس سے بچنے کے لیے عجیب وغریب قسم کی عبادات اور بھینٹیں چڑھاتے۔ سورج گرہن محض زمین پر نہیں ہوتا، مریخ پر بھی ہوتا ہے جب مریخ کے چاند سورج کے سامنے آتے ہیں۔ نہ وہاں کوئی بندہ ہے نہ ہی وہاں کوئی بھینٹیں چڑھا کر اس "آفت" کو ٹالتا ہے۔

پرانے دور کی اور بھی کئی توہمات ہیں مگر کہنے کا مقصد یہ ہے کہ کسی بھی شے پر جو صدیوں سے سنتے آئے ہوں اُن پر اندھا یقین کرنے سے پہلے اس بارے میں سوچیں تو شاید پتہ چلے کہ زمانہ بدل چکا ہے لہذا یہ فرسودہ خیالات بھی ترک کردئے جائیں تو بہتر ہے۔

بشکریہ: ڈاکٹر حفیظ (ماڈریٹر)

سوال نمبر 8

مانع حمل ادویات استعمال کرنے والی خواتین ڈپریشن کا شکار کیوں رہتی ہیں؟

ایک تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ مانع حمل ادویات خواتین کے دماغ کے اس حصے کو متاثر کرتی ہیں جہاں سے خوشی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں، نتیجتاً خواتین خوشی کے جذبات سے محروم ہوجاتی ہیں۔ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں چھوٹے پیمانے پر کی جانے والی ایک تحقیق میں ان خواتین کے دماغ کا جائزہ لیا گیا جو مانع حمل ادویات استعمال کرتی تھیں۔ تحقیق میں انکشاف ہوا کہ یہ ادویات خواتین کے دماغ کے 2 اہم حصوں کی جسامت کو سکیڑ کر ان کے کام کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں۔ دماغ کے یہ دونوں حصے جذبات خاص طور پر خوشی کے جذبات کو پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ مانع حمل ادویات کے استعمال سے ان حصوں کی کارکردگی کم ہوگئی یوں خواتین میں ڈپریشن اور ناخوشی کا احساس بڑھ گیا۔ تحقیق میں یہ بھی کہا گیا کہ یہ ادویات دماغ کی مجموعی کارکردگی کو بھی متاثر کرتی ہیں جس کے باعث خواتین کو اپنے روزمرہ کے کام سرانجام دینے میں مشکل کا سامنا پیش آتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ تحقیق فی الحال چھوٹے پیمانے پر کی گئی ہے لہٰذا اس کے نتائج کو حتمی نہیں کہا جاسکتا، مانع حمل ادویات کے نقصانات اور اثرات کے بارے میں جاننے کے لیے مزید بڑے پیمانے پر تحقیق کی ضرورت ہے۔

بشکریہ: قراۃ لعین (ممبر)

سوال نمبر 9

اسقاط حمل (Miscarriage) کی کیا وجوہات ہیں؟

مس کیریج کی کچھ وجوہات یہ ہیں:

- بلڈ پریشر کا کنٹرول نہ ہونا
- دوران حمل شوگر ہونا
- تمباکو نوشی اور شراب کا استعمال
- خاص قسم کے بیکٹیریا اور وائرس بھی اسقاط حمل کا سبب بنتے ہیں
- اس کی ایک اہم وجہ جینیاتی مسائل ہیں
- خون کی کمی اور متوازن خوراک نہ لینا بھی ایک سبب ہے۔
- 18 سال سے کم عمر لڑکیوں میں بھی اسقاط حمل کا خطرہ زیادہ رہتا ہے۔
- حمل کا بچہ دانی سے باہر ٹھہرنا
- اسقاط حمل ان مریضوں میں بھی ہوتا ہے جو کسی آٹو امیون (Auto Immune) بیماری کا شکار ہوں اور وہ خواتین جن کے دل میں پیدائشی سوراخ ہو ان میں بھی حمل ضائع ہو سکتا ہے۔

بشکریہ: ڈاکٹر رمشا بخاری (سیکسالوجسٹ)

سوال نمبر 10

مس کیرج ہونے کی علامات کیا ہیں؟

اگر مس کیرج ہو گیا ہو تو یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں:

- کمر اور پیٹ کے نچلے حصے میں درد ہونا
- Spotting ہونا
- خون / خون کے لوتھڑے آنا
- تھکن، کمزوری یا ہلکا بخار رہنا۔

بشکریہ: ڈاکٹر رمشا بخاری (سیکسالوجسٹ)

سوال نمبر 11

عورت کے Reproductive System میں دو Fallopian Tubes ہیں اگر ایک ریموو ہو جائے تو کیا وہ عورت ماں بن سکتی ہے؟

جی بن سکتی ہے کیونکہ خواتین میں اووریز بھی دو اور فیلوپئین ٹیوبز بھی دو ہوتی ہیں۔ عام طور پر ایک سائیکل میں ایک اووری اور دوسرے سائیکل میں دوسری اوروی ایگ ریلیز کرتی ہے۔

بشکریہ: سلطان محمد (ماڈریٹر)

سوال نمبر12

کیا پریگننٹ ہونے کے لیے عورت کو ڈسچارج ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی؟

حمل ٹھہرنے کے لیے عورت کو لازمی طور پر ڈسچارج ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مرد کے سپرمز کو بیضے تک پہنچنے کے لیے عورت کے جسم میں داخل ہونا ہوتا ہے، اور اس دوران عورت کا ڈسچارج ہونا ضروری نہیں ہے۔ جنسی عمل کے دوران عورت کے جسم سے کچھ رطوبتیں خارج ہوتی ہیں، جن کا مقصد vagina کو تر اور آرام دہ رکھنا ہوتا ہے تاکہ جنسی عمل آسانی سے ہو سکے۔ آرگیزم کے دوران بھی یہ رطوبتیں خارج ہو سکتی ہیں، لیکن یہ حمل کے لیے ضروری نہیں ہیں۔ بعض خواتین میں جنسی عمل کے دوران کبھی کبھار ایک مائع بھی خارج ہو سکتا ہے، جسے SQ کہا جاتا ہے، جو کہ پیشاب نما ہوتا ہے لیکن یہ مائع بیضے یا حمل سے متعلق نہیں ہوتا۔

بشکریہ: وارث علی (ماڈریٹر)

سوال نمبر13

کیا عورت کے جسم میں ہر وقت کوئی بیضہ ہوتا ہے جو سپرم کے ملنے سے بچہ پیدا ہونے کا عمل شروع ہو جائے؟

عورت میں ایک Menstrual Cycle کے دوران Ovulation یعنی بیضہ بننے کا عمل ہوتا ہے جس کے دوران بیضہ بنتا ہے۔ بیضہ Ovary میں بنتا ہے اور پھر Ovary سے باہر Fallopian Tube میں آجاتا ہے۔ اگر بیضے اور سپرم کا ملاپ ہو جائے تو پھر زائگوٹ بنتا ہے لیکن اگر بیضے اور سپرم کا ملاپ نہ ہو تو، بغیر سپرم کے یہ بیضہ تقریباً24 گھنٹے ہی زندہ رہتا ہے جس کے بعد یہ وہیں Fallopian Tube میں ہی یا یوٹرس میں آکر جذب ہو جاتا ہے۔ سو

عورت کے جسم میں ہر وقت بیضہ موجود نہیں ہوتا بلکہ خاص دنوں میں ہی ہوتا ہے۔ یہ دن کون سے ہوتے ہیں انکا حساب عورت کے Menstrual Cycle کے ایام کو دیکھ کر لگایا جاسکتا ہے۔

بشکریہ: وارث علی (ماڈریٹر)

سوال نمبر14

ہم جانتے ہیں کہ مرد کی طرح عورت میں بھی ڈسچارج ہونے کا عمل ہوتا ہے تو جیسے مرد کے لیکوڈ میں سپرمز موجود ہوتے ہیں کیا اسی طرح عورت کا لیکوڈ انڈوں (بیضوں) پر مشتمل ہوتا ہے؟

انسانی فی میل کا بیضہ قدرتی طور پر جسم سے باہر نہیں آتا جو مائع عورت کی Vagina اور Vulva سے خارج ہوتی ہے، جس کا کام Vagina کو تر کرنا ہوتا ہے اس میں کچھ کیمکلز ہوتے ہیں مگر بیضہ نہیں ہوتا۔ سپرم کو بیضے سے ملاپ کرنے کے لیے Fallopian Tube میں جانا پڑتا ہے، اور اگر سپرم نہ آئے تو بیضہ وہیں جذب ہو جاتا ہے۔ البتہ میملز کے علاوہ بہت سے جانوروں میں فی میل کا Fertilized اور Unfertilized بیضہ جسم سے باہر آجاتا ہے۔

بشکریہ: وارث علی (ماڈریٹر)

متفرق موضوعات پر سوالات وجوابات کی پی ڈی ایف پڑھنے کے لیے نیچے کلک کریں!

متفرق سوال وجواب (پہلا حصہ)

خواتین کی صحت (ماہواری)
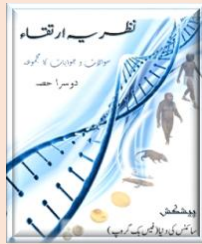
نظریہ ارتقا (پہلا حصہ)

متفرق سوال وجواب (دوسرا حصہ)

انسانی نفسیات (پہلا حصہ)

حمل (پہلا حصہ)

نظریہ ارتقا (دوسرا حصہ)
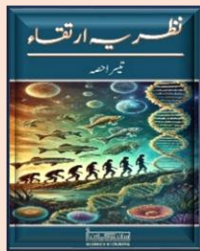
انسانی نفسیات (دوسرا حصہ)

متفرق سوال وجواب (تیسرا حصہ)

نظریہ ارتقاء (دوسرا حصہ)